# اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی، میں یوم اقبال کے موقع پر تقریب ۔ اور خصوصی خطبہ

**عنوان: علامہ اقبال اور ہندوستان کا مشترکہ تہذیبی ورثہ**

**مقام: اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی، یونیورسٹی آف کشمیر**

**تاریخ: 9 نومبر 2026**

شاعرِ مشرق، حکیم الامت علامہ محمد اقبال کے یومِ ولادت (یومِ اقبال) کے موقع پر اقبال انسٹی ٹیوٹ میں ایک پروقار علمی و ادبی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد علامہ اقبال کی فکر، ان کے کلام، اور ہندوستان کی مشترکہ تہذیبی و فکری روایت کے ساتھ ان کے تعلق کا جائزہ لینا تھا۔

نظامت کے فرائض ادارے کے استاد ڈاکٹر وسیم اقبال نحوی نے انجام دیے۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد اقبال انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد سعید بٹ نے مہمانانِ گرامی اور تمام شرکاء کا استقبال کیا۔ افتتاحی کلمات میں علامہ اقبال کی علمی و ادبی خدمات اور موجودہ دور میں ان کے افکار کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔

اقبال انسٹی ٹیوٹ کے سابق سربراہ ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی صاحب نے یومِ اقبال کے پر مسرت موقعے پر "علامہ اقبال اور ہندوستان کا مشترکہ تہذیبی ورثہ" کے عنوان پر ایک بصیرت افروز خطبہ پیش کیا۔ خطبے میں اس بات پر زور دیا گیا کہ علامہ اقبال کی شاعری میں ہندوستان کی تاریخ، فلسفے، اور مختلف تمدنی دھاروں کا گہرا اثر نظر آتا ہے۔ ان کا کلام ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی خوبصورت ترجمانی کرتا ہے۔ خطبے میں اقبال کی ان نظموں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا جو انہوں نے ہندوستان کی عظیم فکری اور روحانی شخصیات جیسے گرو نانک اور شری رام چندر جی پر لکھیں۔ اقبال نے رام چندر جی کو "امامِ ہند" کے لقب سے یاد کیا جو ان کی وسیع القلبی اور مشترکہ ورثے کے احترام کی دلیل ہے۔

نشست کے اختتامی کلمات میں اقبال انسٹی ٹیوٹ کے استاد ڈاکٹر اسرار احمد خان نے مہمانِ ذی وقار، اساتذہ، محققین اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ یوں یہ علمی و فکری مجلس فکر و آگہی کے روشن نقوش چھوڑتی ہوئی اپنے اختتام کو پہونچی۔